MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

سبق نمبر 2

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ (حصہ دوم)

با محاورہ ترجمہ | سورۃ نمبر: 6، آیات: 91 تا 165

نوٹ: اس سورت کی آیات ۷۴ تا ۹۰ مطالعہ قرآن حکیم برائے جماعت ہفتم قصہ حضرت ابراہیم علیہ السلام میں دی گئی ہیں۔

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ؕ
اور ان لوگوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا کہ اسکی قدر کرنے کا حق تھا جب انہوں نے کہا کہ اللہ نے انسان پر کچھ بھی نہیں اتارا
قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّ
آپ فرما دیجیے کہ وہ کتاب کس نے اتاری تھی جو موسیٰ (علیہ السلام) لیکر آئے تھے جو لوگوں کیلئے نور اور
هُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ
ہدایت تھی تم نے اسے ورق ورق کر رکھا ہے جنہیں تم ظاہر کرتے ہو اور بہت کچھ چھپاتے ہو
وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ
اور تمہیں وہ (کچھ) سکھایا گیا ہے جو نہ ہی تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا آپ (ﷺ) فرما دیجیے کہ اللہ نے (نازل فرمایا)
ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ۞ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ
پھر انہیں چھوڑ دیجیے (تاکہ) وہ اپنی بیہودہ باتوں میں کھیلتے رہیں۔ اور یہ بڑی بابرکت کتاب ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے
مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ
ان (کتابوں) کی تصدیق کرنیوالی ہے جو اس سے پہلے ہیں اور اسلئے (نازل کی گئی ہے) کہ آپ مکہ والوں اور اسکے آس پاس والوں کو ڈرائیں
وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۞ وَمَنْ
اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس (قرآن) پر بھی ایمان لاتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ اور اس سے
اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ
اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا کہے کہ میری طرف وحی کی گئی ہے حالانکہ اسکی طرف کچھ بھی وحی

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ۭ وَلَوْ تَرٰٓى

نہیں کی گئی اور (اس سے بڑا ظالم کون ہوگا) جو کہے کہ ایسا میں بھی نازل کرونگا جیسا (کلام) اللہ نے نازل فرمایا ہے اے کاش! تم دیکھو

اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ

جب ظالم لوگ موت کی سختیوں میں ہونگے اور فرشتے (انکی طرف) اپنے ہاتھ پھیلائے ہونگے کہ نکالو اپنی جانیں

اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَي اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ

آج تمہیں ذلت کا عذاب دیا جائے گا اس کے بدلے میں جو تم اللہ پر ناحق (باتیں) کہتے تھے

وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى

اور تم اسکی آیتوں کے مقابلے میں تکبر کرتے تھے اور یقیناً تم ہمارے پاس اکیلے آگئے

كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَاۗءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ

جیسے ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا فرمایا تھا اور جو کچھ ہم نے تمہیں عطا فرمایا تھا وہ سب تم پیچھے چھوڑ آئے ہو

وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَاۗءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰۗؤُا ۭ

اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشیوں کو نہیں دیکھتے جنکے متعلق تم خیال کرتے تھے کہ وہ تمہارے معاملہ میں (ہمارے) شریک ہیں

لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ

یقیناً (آج) تمہارے آپس کے سب تعلقات ٹوٹ گئے اور تم سے گم ہوگیا جو کچھ تم گمان کیا کرتے تھے۔ بیشک اللہ ہی دانے

الْحَبِّ وَالنَّوٰى ۭ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۭ

اور گٹھلی کو پھاڑنے والا ہے وہ مردہ سے زندہ کو نکالتا ہے اور وہی زندہ سے مردہ کو نکالنے والا ہے

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا

یہی اللہ ہے پھر تم کہاں بہکے چلے جارہے ہو؟ وہ رات کی تاریکی چاک کرکے صبح نکالنے والا ہے اور اس نے رات کو آرام کیلئے بنایا

وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ وَهُوَ

اور سورج و چاند کو (ماہ و سال کے) حساب کیلئے یہ بہت غالب خوب جاننے والے کا (مقرر کردہ) اندازہ ہے۔ اور وہی تو ہے

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ

جس نے تمہارے لیے ستارے بنائے تاکہ خشکی اور سمندروں کے اندھیروں میں ان سے راستے معلوم کرو

قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ

یقیناً ہم نے خوب تفصیل سے آیتیں بیان کردی ہیں ان لوگوں کیلئے جو علم رکھتے ہیں۔ اور وہی (اللہ) ہے جس نے تمہیں

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

ایک جان سے پیدا فرمایا پھر ایک ٹھہرنے کی جگہ ہے اور جائے امانت یقیناً ہم نے خوب تفصیل سے آیتیں بیان کر دی ہیں

يَّفْقَهُوْنَ ﴿٩٨﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ

ان لوگوں کیلئے جو سمجھ بوجھ رکھتے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی نازل فرمایا پس ہم نے اسکے ذریعے سے

كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَ

ہر قسم کی نباتات اگائیں پھر ہم نے اس سے سبز کھیتی نکالی جس سے ہم تہہ بہ تہہ دانے نکالتے ہیں اور

مِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ

کھجور کے شگوفوں میں سے لٹکتے ہوئے گچھے (نکالے) اور انگوروں اور

وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۗ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ

زیتون اور انار کے باغ (نکالے جن کے پھل) ملتے جلتے بھی ہوتے ہیں اور الگ الگ بھی اس کے پھول کو دیکھو

اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٩٩﴾ وَجَعَلُوْا

جب وہ پھلتا ہے اور (پھر) اسکے پکنے کو (دیکھو) بیشک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کیلئے جو ایمان لاتے ہیں۔ اور لوگوں نے

لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ

جنات کو اللہ کا شریک بنا دیا حالانکہ اسی (اللہ) نے انہیں پیدا فرمایا ہے اور انہوں نے علم کے بغیر اس کیلئے بیٹے اور بیٹیاں گھڑ لیں

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٠٠﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ اَنّٰى

وہ پاک ہے اور بہت بلند ہے ان باتوں سے جو یہ بیان کرتے ہیں۔ (اللہ) آسمانوں اور زمینوں کو ایجاد فرمانے والا ہے، اس کا

يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ۗ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ

کوئی بیٹا کیسے ہو سکتا ہے جبکہ اس کی بیوی ہی نہیں اور اسی نے ہر چیز کو پیدا فرمایا اور وہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ یہی اللہ تمہارا رب ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) ہر چیز کا پیدا فرمانے والا ہے

فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٠٢﴾ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۖ

پس اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔ نگاہیں اس کا احاطہ نہیں کر سکتیں

وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٠٣﴾ قَدْ

اور وہ سب نگاہوں کا احاطہ کیے ہوئے ہے اور وہ باریک بین (ہر چیز سے) باخبر ہے۔ یقیناً

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ
تمہارے پاس تمہارے رب کیطرف سے (روشن) دلیلیں پہنچ چکی ہیں پس جس نے (حق کو آنکھیں کھول کر) دیکھ لیا تو یہ اسکے (بھلے) کیلئے ہے
وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۭ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ۝ وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ
اور جو (حق سے) اندھا بن گیا تو اس نے اپنا نقصان کیا اور میں تم پر نگہبان نہیں ہوں۔ اور ہم اسی طرح آیات پھیر پھیر کر (وضاحت کیساتھ) بیان کرتے ہیں (کہ حجت قائم ہو جائے)
وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝
تاکہ یہ (کافر) کہیں کہ آپ نے (کسی سے) پڑھ لیا ہے۔ اور اسلیے ہم اس (قرآن) کو ان لوگوں کیلئے واضح کر دیں جو علم رکھتے ہیں
اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۝
آپ اسکی پیروی کیجیے جو آپکے رب کی جانب سے آپکی طرف وحی فرمایا گیا ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ مشرکوں سے منہ پھیر لیجیے۔
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ۭ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ
اور اگر اللہ چاہتا تو وہ لوگ شرک نہ کرتے اور ہم نے آپ کو ان پر نگہبان نہیں بنایا اور آپ ان کے
عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
ذمہ دار نہیں ہیں۔ اور جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں انہیں برا مت کہو
فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۠
پس (ایسا نہ ہو) کہ وہ بھی علم کے بغیر زیادتی کرتے ہوئے اللہ کو برا بھلا کہنے لگیں اسی طرح ہم نے ہر امت کیلئے اسکے عمل کو خوشنما بنا دیا
ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَ
پھر (آخرکار) ان سب کو اپنے رب ہی کی طرف لوٹنا ہے تو وہ ان کو بتا دے گا جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔ اور
اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۭ
اور یہ اللہ کی سخت قسمیں کھاتے تھے کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آ جائے تو وہ ضرور اس پر ایمان لے آئیں گے
قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ
آپ فرما دیجیے کہ نشانیاں تو صرف اللہ ہی کے پاس ہیں اور (اے مسلمانو!) تمہیں کیا معلوم کہ جب وہ نشانیاں آ جائیں گی
لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ
(تب بھی) وہ ایمان نہیں لائینگے۔ اور ہم انکے دلوں اور آنکھوں کو (ایسے ہی) پھیر دینگے (کہ وہ ایمان نہیں لائینگے) جیسے کہ وہ
يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝
پہلی بار اس (قرآن) پر ایمان نہیں لائے اور ہم ان کو ان کی سرکشی میں بھٹکتا ہوا چھوڑ دیں گے۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا

اور اگر ہم ان کی طرف فرشتے نازل کردیتے اور مُردے ان سے باتیں کرنے لگتے اور ہم

عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ

ہر چیز ان کے سامنے جمع بھی کردیتے (تب بھی) یہ لوگ ایمان نہ لاتے مگر یہ کہ اللہ چاہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ۝ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا

لیکن ان میں اکثر لوگ جہالت کی باتیں کرتے ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لیے دشمن بنا دیا

شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ

انسانوں اور جنات میں سے شیطانوں کو جو ایک دوسرے کو دھوکہ دینے کے لیے بناوٹی

الْقَوْلِ غُرُوْرًا ۭ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا

باتوں کی سرگوشی کرتے ہیں اور اگر آپ کا رب چاہتا تو وہ (ایسا) نہ کرتے پس چھوڑ دیجیے انہیں انہیں جو وہ

يَفْتَرُوْنَ۝ وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

جھوٹ گھڑتے ہیں۔ اور اس لیے کہ اس (دھوکہ) کی طرف مائل ہوں ان لوگوں کے دل جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے

وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ۝ اَفَغَيْرَ

اور تاکہ وہ اسے پسند کریں اور تاکہ وہ بھی وہی (برائیاں) کریں جو یہ کر رہے ہیں۔ (اے نبی آپ ﷺ فرمادیجیے) تو کیا

اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ۭ

میں اللہ کے سوا کسی اور فیصلہ کرنے والے کو تلاش کروں حالانکہ وہی ہے جس نے آپکی طرف واضح کتاب نازل فرمائی ہے

وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ

اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب عطا فرمائی ہے وہ جانتے ہیں کہ بیشک یہ (قرآن) برحق آپکے رب کیطرف سے نازل فرمایا گیا ہے

فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ۝ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا

تو (اے مخاطب!) تم ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہو جانا۔ اور آپ کے رب کی بات سچائی

وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۝ وَاِنْ

اور انصاف کے اعتبار سے پوری ہوگئی اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ اور اگر

تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ

تم زمین میں (موجود) اکثر لوگوں کا کہنا مان لو (تو) وہ تمہیں اللہ کی راہ سے بھٹکا دیں گے، یہ لوگ

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

يَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿١١٦﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ
صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں اور وہ صرف جھوٹا اندازہ لگاتے ہیں۔ بیشک تمہارا رب ہی
اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١١٧﴾ فَكُلُوْا
خوب جاننے والا ہے اسے جو اسکے راستہ سے بھٹکا ہوا ہے اور وہ انکو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت یافتہ ہیں۔ پس جس (جانور) پر
مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾ وَمَا
(ذبح کے وقت) اللہ کا نام لیا جائے اس میں سے کھاؤ اگر تم اس کی آیات پر ایمان رکھتے ہو۔ اور تمہیں
لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ
کیا ہوا ہے کہ تم نہیں کھاتے اس (جانور کے گوشت) میں سے جس پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام لیا گیا ہے حالانکہ اس نے تمہیں تفصیل بتادی ہے
مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا
جن (جانوروں) کو تم پر حرام کیا ہے سوائے اسکے کہ تم (حرام کھانے پر) مجبور ہو جاؤ اور یقیناً بہت سے (لوگ دوسروں کو)
لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَاۗىِٕهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿١١٩﴾
اپنی خواہشات کی بنا پر گمراہ کرتے ہیں علم کے بغیر، بیشک آپ کا رب حد سے بڑھنے والوں کو خوب جانتا ہے۔
وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ
اور تم ظاہری اور باطنی (دونوں قسم کے) گناہوں کو چھوڑو، بیشک جو لوگ گناہ کرتے ہیں
سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿١٢٠﴾ وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ
عنقریب انہیں ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔ اور (ایسے جانوروں کا گوشت) مت کھاؤ جن پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو
وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ۭ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰۗـــِٕــهِمْ
اور بیشک یہ (گوشت کھانا) گناہ ہے اور بیشک شیاطین اپنے دوستوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے رہتے ہیں
لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿١٢١﴾
تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم ان کا کہنا مانو گے تو بیشک تم بھی مشرک ہو جاؤ گے
اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ
بھلا ایک شخص جو مردہ تھا پھر ہم نے اسے زندہ فرمادیا اور اس کیلئے (ایک) روشنی بنادی جسکی مدد سے وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے
كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ۭ كَذٰلِكَ
کیا وہ اس کے برابر ہو سکتا ہے جو اندھیروں میں پڑا ہو وہاں سے نکل نہیں سکتا اسی طرح

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ۝ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ

کافروں کے لیے ان کے اعمال خوشنما بنا دیئے گئے ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے ہر

قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ

بستی میں وہاں کے مجرموں کو سردار بنادیا تاکہ وہ اس میں مکر (وفریب) کریں اور وہ صرف اپنی ہی جانوں کیساتھ مکر کرتے ہیں

وَمَا يَشْعُرُوْنَ۝ وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى

اور وہ شعور نہیں رکھتے۔ اور جب ان کے پاس کوئی نشانی آتی ہے (تو) کہتے ہیں ہم ہرگز ایمان نہ لائیں گے جب تک کہ

نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؕؔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ

ہمیں بھی ایسی ہی چیز نہ دی جائے جو اللہ کے رسولوں کو دی گئی اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ اپنی

رِسٰلَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ

رسالت کے عطا فرمائے جن لوگوں نے جرم کیے عنقریب انہیں اللہ کے ہاں ذلت پہنچے گی اور سخت عذاب (بھی)

بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ۝ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ

اس وجہ سے کہ وہ مکاریاں کرتے تھے۔ پس جس شخص کو اللہ ہدایت عطا فرمانا چاہتا ہے اس کا سینہ اسلام کیلئے کھول دیتا ہے

وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ

اور جسے چاہتا ہے کہ اسے گمراہ کرے اس کا سینہ تنگ، نہایت گھٹا ہوا کردیتا ہے گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے

كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ۝ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ

اسی طرح اللہ ان لوگوں پر عذاب بھیج دیتا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔ اور یہی تمہارے رب کا سیدھا راستہ ہے

قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ۝ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ

بیشک ہم نے آیات خوب تفصیل سے بیان کردی ہیں ان لوگوں کیلئے جو نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ ان کیلئے انکے رب کے پاس

وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ۝ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ

اور وہ ان کا مددگار ہے ان اعمال کیوجہ سے جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور جس دن وہ (اللہ) ان سب کو جمع کرے گا

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ

(تو فرمائیگا) اے گروہ جنات! تم نے بہت سے آدمیوں کو اپنا تابع بنا رکھا تھا اور انسانوں میں سے ان کے دوست کہیں گے

رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ

اے ہمارے رب! ہم نے ایک دوسرے سے فائدہ اٹھایا اور ہم اپنے اس وقت کو پہنچ گئے جو تُو نے ہمارے لیے مقرر فرمایا تھا

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ

(اللہ) فرمائیگا (اب) تمہارا ٹھکانا آگ ہے جس میں ہمیشہ رہو گے مگر جسے اللہ (بچانا) چاہے

اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا

بیشک آپ کا رب بڑی حکمت والا خوب جاننے والا ہے۔ اور اسی طرح ہم بعض ظالموں کو بعض کا دوست بنا دیتے ہیں

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ

اس وجہ سے جو وہ اعمال کیا کرتے تھے۔ اے گروہ جن و انس! کیا

يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ

تمہارے پاس تم میں سے رسول نہیں آئے تھے جو تمہیں میری آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے تھے

وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓي اَنْفُسِنَا

اور تمہیں اس دن کی ملاقات سے ڈراتے تھے (تو) وہ کہیں گے ہم اپنی جانوں کے خلاف گواہی دیتے ہیں

وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ

اور انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکہ میں ڈال رکھا تھا اور وہ اپنی جانوں کے خلاف اس (بات) کی گواہی دیں گے

اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۝ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ

کہ بیشک وہ کافر تھے۔ یہ اس لیے کہ بیشک آپ کا رب کبھی بستیوں کو ظلم کی وجہ سے ہلاک نہیں کرتا

وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ۝ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۭ

جبکہ اسکے رہنے والے بے خبر ہوں۔ اور ہر ایک کیلئے (مختلف) درجے ہیں ان (اعمال) کی وجہ سے جو انہوں نے کیے

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ

اور آپ کا رب بے خبر نہیں اُن کاموں سے جو وہ کرتے ہیں۔ اور تمہارا رب بے نیاز نہایت ہی رحمت والا ہے

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ

اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور تمہارے بعد جس کو چاہے تمہاری جگہ آباد فرما دے

كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۝ اِنَّ مَا

جیسا کہ اس نے تمہیں دوسری قوم کی نسل سے پیدا فرمایا۔ بیشک جس بات کا

تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝ قُلْ يٰقَوْمِ

تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ یقیناً آنے والی ہے اور تم (اللہ کو) عاجز کرنیوالے نہیں ہو۔ آپ ﷺ فرما دیجیے

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

اعْمَلُوْا عَلٰی مَكَانَتِكُمْ اِنِّیْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ

اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر عمل کرو بیشک میں (بھی) عمل کرنے والا ہوں تو عنقریب تم جان لوگے کہ

عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ

آخرت کا انجام کس کیلئے (بہتر) ہے بیشک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔ اور انہوں نے اللہ کیلئے مقرر کیا ہے

مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِیْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ

ان کھیتی اور چوپایوں میں سے ایک حصّہ جو اس نے پیدا فرمائے ہیں پس وہ اپنے خیال سے کہتے ہیں کہ یہ (حصّہ) تو اللہ کا ہے

وَهٰذَا لِشُرَكَآىِٕنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآىِٕهِمْ فَلَا یَصِلُ اِلَی اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ

اور یہ ہمارے شریکوں کا تو جو (حصّہ) ان کے شریکوں کا ہے وہ تو اللہ کی طرف نہیں پہنچتا اور جو (حصّہ) اللہ کا ہے

فَهُوَ یَصِلُ اِلٰی شُرَكَآىِٕهِمْ ؕ سَآءَ مَا یَحْكُمُوْنَ ۝

وہ ان کے شریکوں کو پہنچ جاتا ہے بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔

وَكَذٰلِكَ زَیَّنَ لِكَثِیْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ

اور اسی طرح بہت سے مشرکوں کیلئے خوشنما بنا دیا ہے ان کے شریکوں نے ان کی اولاد کا قتل

لِیُرْدُوْهُمْ وَلِیَلْبِسُوْا عَلَیْهِمْ دِیْنَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ

تاکہ انہیں ہلاکت میں ڈالیں اور ان پر ان کا دین مشتبہ کریں اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے

فَذَرْهُمْ وَمَا یَفْتَرُوْنَ ۝ وَقَالُوْا هٰذِهٖۤ اَنْعَامٌ وَّ

تو آپ ان کو چھوڑ دیجیے اور (اسے) جو وہ جھوٹ گھڑا کرتے ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں یہ مویشی اور

حَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا یَطْعَمُهَاۤ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا

کھیتی ممنوع ہیں اسے وہی کھا سکتا ہے جسے ہم اپنے خیال سے چاہیں اور کچھ جانور ہیں کہ ان کی پیٹھ (پر سواری) حرام ہے

وَاَنْعَامٌ لَّا یَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَیْهَا افْتِرَآءً عَلَیْهِ ؕ

اور کچھ جانور ایسے ہیں کہ وہ (ذبح کرتے ہوئے) ان پر اللہ کا نام نہیں لیتے اس پر جھوٹ گھڑتے ہوئے

سَیَجْزِیْهِمْ بِمَا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ۝ وَقَالُوْا مَا فِیْ بُطُوْنِ هٰذِهِ

عنقریب وہ (اللہ) انہیں اسکا بدلہ دیگا جو وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ جو کچھ ان جانوروں کے پیٹوں میں ہے

الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰۤی اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ یَّكُنْ مَّیْتَةً

وہ ہمارے مردوں کے لیے خاص ہے اور ہماری عورتوں پر حرام ہے اور اگر وہ مردہ ہو

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ

تو وہ سب (مرد اور عورتیں) اس میں شریک ہیں عنقریب (اللہ) انہیں انکی ان باتوں کا بدلہ دیگا، بیشک وہ بڑی حکمت والا

عَلِيْمٌ ۝ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ

خوب جاننے والا ہے۔ بیشک (وہ لوگ) نقصان میں پڑ گئے جنہوں نے اپنی اولاد کو قتل کیا بیوقوفی کرتے ہوئے لاعلمی کی بنا پر

وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا

اور اللہ نے انہیں جو رزق عطا فرمایا اللہ پر جھوٹ باندھتے ہوئے انہوں نے اسے حرام کر لیا یقیناً وہ گمراہ ہو گئے

وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ

اور وہ ہدایت پانیوالے نہ ہوئے۔ اور وہی (اللہ) ہے جس نے باغات پیدا فرمائے ہیں کچھ (بیلدار) سہاروں سے اوپر چڑھائے ہوئے

وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا

اور کچھ نہ چڑھائے ہوئے اور کھجور کے درخت اور کھیتی الگ الگ ہیں انکے کھانے کی چیزیں اور زیتون اور انار آپس میں ملتے جلتے بھی ہیں

وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ

اور ایک دوسرے سے مختلف بھی انکے پھل میں سے کھاؤ جب وہ پھل لائے اور اسکی کٹائی کے دن اسکا حق ادا کرو

وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ وَمِنَ الْاَنْعَامِ

اور بے جا خرچ نہ کرو، بیشک وہ بے جا خرچ کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔ اور چوپاؤں میں سے

حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ

کچھ بوجھ اٹھانیوالے ہیں اور کچھ زمین سے لگے ہوئے ہیں اس میں سے کھاؤ جو اللہ نے تمہیں عطا فرمایا اور شیطان کے نقش قدم کی پیروی نہ کرو

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ

بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ (اللہ نے) آٹھ قسم کے جوڑے (پیدا فرمائے) دو (نر اور مادہ) بھیڑ میں سے

وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ

اور دو بکری میں سے آپ فرما دیجیے کیا اس (اللہ) نے دونوں نر حرام کیے ہیں یا دونوں مادہ؟

اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

یا اس (بچے) کو جس کو دونوں مادہ پیٹ میں لیے ہوئے ہیں مجھے کسی علمی بنیاد پر بتاؤ اگر تم سچے ہو۔

وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ

اور (اسی طرح) دو (نر اور مادہ) اونٹ میں سے اور دو گائے میں سے آپ فرما دیجیے

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ط

کیا اس (اللہ) نے دونوں نر حرام کیے یا دونوں مادہ؟ یا اس (بچے) کو جس کو دونوں پیٹ میں لیے ہوئے ہیں

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ

کیا تم (اس وقت) موجود تھے جب اللہ نے تمہیں اس کا حکم دیا تھا پس اس سے بڑا ظالم کون ہوگا

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ط اِنَّ اللّٰهَ

جو اللہ پر جھوٹ باندھے تاکہ وہ جہالت سے لوگوں کو گمراہ کرے۔ بیشک اللہ

لَا يَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ قُلْ لَّآ اَجِدُ فِیْ مَآ اُوْحِیَ اِلَیَّ

ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ آپ ﷺ فرما دیجیے جو میری طرف وحی کی گئی ہے اس میں کوئی

مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا

حرام چیز نہیں پاتا کھانے والے پر جو اُسے کھاتا ہے سوائے اس کے کہ وہ مردار ہو یا بہتا ہوا خون ہو

اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ

یا خنزیر کا گوشت ہو تو بیشک وہ ناپاک ہے یا جو نافرمانی (کا باعث) ہو (یعنی وہ جانور جس پر ذبح کے وقت) اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے

فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

پھر جو مجبور ہو جائے (لیکن) نہ سرکش ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو تو بیشک آپ ﷺ کا رب بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِیْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ

اور اُن لوگوں پر جو یہودی ہوئے ہم نے ہر ناخن والا جانور حرام کر دیا تھا اور گائے اور بکری میں سے

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ

ہم نے ان پر دونوں کی چربی حرام کردی تھی سوائے اس (چربی) کے جو ان دونوں کی پیٹھ میں ہو یا آنتوں میں لگی ہو

اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ط ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۚ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝

یا جو ہڈی کے ساتھ ملی ہو یہ سزا ہم نے انہیں اُن کی سرکشی کی وجہ سے دی اور بیشک ہم ضرور سچے ہیں۔

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ

لہٰذا اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ فرما دیجیے کہ تمہارا رب وسیع رحمت والا ہے اور مجرم قوم سے اس کا

عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ

عذاب نہیں ٹالا جاسکتا۔ وہ عنقریب کہیں گے جنہوں نے شرک کیا کہ اگر اللہ چاہتا

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۭ كَذٰلِكَ كَذَّبَ

تو نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے، اسی طرح

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ۭ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ

ان لوگوں نے جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے تھے یہاں تک کہ انہوں نے ہمارا عذاب چکھا آپ (ﷺ) فرما دیجیے کیا تمہارے پاس

عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ۭ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ۝

کوئی علم ہے تو تم اسے ہمارے سامنے پیش کرو تم تو صرف گمان کی پیروی کر رہے ہو اور تم صرف (جھوٹے) اندازوں سے باتیں کرتے ہو

قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَاۗءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝

آپ فرما دیجیے پس اللہ ہی کے لیے ہے کامل دلیل لہٰذا اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت عطا فرما دیتا

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَاۗءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ

آپ فرما دیجیے لاؤ اپنے گواہوں کو جو گواہی دیں کہ اللہ نے ان (چیزوں) کو حرام کیا ہے

فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَ

پھر اگر وہ (جھوٹی) گواہی دے بھی دیں تو آپ ان کے ساتھ گواہی نہ دیجیے اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کیجیے

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۝ع

جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ (دوسروں کو) اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں۔

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـــًٔا

آپ (ﷺ) فرما دیجیے آؤ میں پڑھ کر سناؤں جو کچھ تمہارے رب نے تم پر حرام کیا ہے (یہ) کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو

وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ

اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور اپنی اولاد کو تنگ دستی کے ڈر سے قتل نہ کرو، ہم تمہیں بھی

نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا

رزق دیتے ہیں اور انہیں بھی اور بے حیائی کی باتوں کے قریب مت جاؤ جو ان میں سے ظاہر ہیں اور جو

بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكُمْ

پوشیدہ ہیں اور ناحق اس جان کو قتل نہ کرو جسے (قتل کرنا) اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے یہ ہیں (وہ باتیں)

وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا

جن کی اللہ تمہیں وصیت فرماتا ہے تاکہ تم سمجھ سکو اور قریب مت جاؤ یتیم کے مال کے مگر

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ

اُس طریقے سے جو بہت اچھا ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور انصاف کے ساتھ ناپ اور تول پورا کرو

لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا

ہم کسی شخص پر اس کی طاقت سے زیادہ ذمہ داری نہیں ڈالتے اور جب بھی بات کرو تو عدل کرو

وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ

اگرچہ کوئی رشتہ دار ہی ہو اور اللہ سے کیے ہوئے وعدے کو پورا کرو، یہ ہیں (وہ باتیں) جن کی اللہ تمہیں وصیت فرماتا ہے

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۙ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ

تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ اور بیشک یہ ہے میرا سیدھا راستہ پس اس کی پیروی کرو اور دوسرے راستوں کی پیروی نہ کرو

فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ

ورنہ وہ تمہیں اس (اللہ) کے راستے سے الگ کر دیں گے، یہ ہیں وہ باتیں جن کی وہ تمہیں وصیت فرماتا ہے تاکہ تم

تَتَّقُوْنَ ۝ ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ

پرہیزگار بنو۔ پھر ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب عطا فرمائی تاکہ نعمت پوری کریں اس پر جو اچھا عمل کرے

وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّهِمْ

اور تاکہ ہر چیز کی تفصیل ہو جائے اور ہدایت اور رحمت ہو تاکہ وہ اپنے رب سے ملاقات کرنے پر

يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا

ایمان لائیں۔ اور یہ برکت والی کتاب ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے پس اس کی پیروی کرو اور (اللہ کی نافرمانی سے) ڈرتے رہو

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۙ اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰي طَاۗىِٕفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۠

تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (کہیں) تم یہ نہ کہنے لگو کہ بیشک کتاب تو ہم سے پہلے دو گروہوں پر نازل کی گئی تھی

وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ۙ اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ

اور ہم تو ان کے پڑھنے پڑھانے سے یقیناً بے خبر تھے۔ یا کہنے لگو کہ اگر ہم پر

اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَاۗءَكُمْ بَيِّنَةٌ

کتاب نازل ہوئی تو ہم اُن سے یقیناً زیادہ ہدایت یافتہ ہوتے تو یقیناً تمہارے پاس

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ

تمہارے رب کیطرف سے آچکی ہے واضح دلیل اور ہدایت اور رحمت تو اس سے بڑا ظالم کون ہے جس نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۭ سَنَجْزِي الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا

اور ان سے منہ موڑا، ہم عنقریب ان کو سزا دیں گے جو ہماری آیات سے منہ موڑتے ہیں

سُوْۗءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ۝ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ

برے عذاب کی (سزا) اس وجہ سے کہ وہ منہ موڑا کرتے تھے۔ کیا یہ انتظار کر رہے ہیں کہ

تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ۭ يَوْمَ

ان کے پاس فرشتے آئیں یا آپ کا رب آجائے یا آپ کے رب کی کوئی نشانی آئی، جس دن

يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ

آپ کے رب کی کوئی نشانی آئے گی (تو) کسی کو اُس کا ایمان لانا نفع نہ دے گا جو

اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ۭ قُلِ

اس سے پہلے ایمان نہیں لایا تھا یا اس نے اپنے ایمان کے ساتھ کوئی نیکی نہ کمائی تھی، آپ (ﷺ) فرما دیجیے

انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ

تم انتظار کرو بیشک ہم بھی انتظار کرنے والے ہیں۔ بیشک وہ لوگ، جنھوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا

وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ۭ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى

اور گروہ ہو گئے آپ کا ان سے کوئی تعلق نہیں ہے، بیشک اُن کا معاملہ

اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝ مَنْ جَاۗءَ بِالْحَسَنَةِ

اللہ ہی کے حوالہ ہے پھر وہ انہیں بتائے گا جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔ جو کوئی ایک نیکی لائے گا

فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا

تو اس کیلئے اس جیسی دس نیکیاں ہوں گی، اور جو کوئی ایک برائی لائے گا تو اسے صرف اس کے برابر ہی سزا ملے گی

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ

اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ آپ فرما دیجیے بیشک مجھے میرے رب نے ہدایت فرمائی

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ڬ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ

سیدھے راستے مستحکم دین (یعنی) ملت ابراہیم کی طرف جو (ہر باطل سے جدا اللہ کیلئے) یکسو تھے

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَ

اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے آپ فرما دیجیے بیشک میری نماز اور میری قربانی اور

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

مَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهٗ وَ
میرا جینا اور میرا مرنا اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ اُس کا کوئی شریک نہیں ہے اور
بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ
اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا فرماں بردار ہوں۔ آپ فرما دیجیے کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور
اَبْغِي رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ
رب تلاش کروں حالانکہ وہ ہر چیز کا رب ہے اور ہر نفس جو کچھ کماتا ہے (اس کی ذمہ داری)
اِلَّا عَلَيْهَا وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ
اسی پر ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے (کے گناہوں) کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا پھر تمھیں اپنے رب ہی کی طرف
مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ وَهُوَ
واپس جانا ہے پھر وہ تمھیں بتا دے گا اُن (باتوں کی حقیقت) کے متعلق جن میں تم اختلاف کرتے تھے۔ اور وہی ہے
الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ
جس نے تمھیں زمین میں جانشین بنایا اور تم میں سے بعض کو بعض پر
دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَآ اٰتٰىكُمْ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ
درجوں میں بلند کیا تاکہ وہ اس چیز میں تمھیں آزمائے جو اس نے تمھیں عطا فرمائی ہے بیشک آپکا رب بہت جلد سزا دینے والا ہے
وَاِنَّهٗ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ
اور بے شک وہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

مشکل الفاظ کے معانی (Important for MCQs)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مِّنْ شَيْءٍ	کوئی چیز	وَّهُدًى	اور ہدایت
قَرَاطِيسَ	الگ الگ کاغذ	تُبْدُونَهَا	ظاہر کرتے ہوئے
وَتُخْفُونَ	اور چھپا لیتے ہو	خَوْضِهِمْ	بیہودہ باتوں
صَلَاتِهِمْ	اپنی نماز	يُحَافِظُونَ	پابندی کرتے ہیں

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VISIT NOW: PERFECT24U.COM

اَفْتَرٰی	بہتان باندھے	كَذِبًا	جھوٹا
عَذَابَ الْهُوْنِ	عذاب ذلت (کا)	كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ	تم دعوے کیا کرتے تھے
تُؤْفَكُوْنَ	تم بہکے جا رہے ہو	يَّعْلَمُوْنَ	جو علم رکھتے ہیں
النَّخْلِ	کھجور	بِوَكِيْلٍ	ذمہ دار
طُغْيَانِهِمْ	اپنی سرکشی	وَحَشَرْنَا	اور ہم جمع کر دیتے
يَّشَآءَ اللّٰهُ	اللہ چاہتا	يَفْتَرُوْنَ	وہ بہتان باندھتے ہیں
الْمُمْتَرِيْنَ	شک کرنیوالوں	لَا مُبَدِّلَ	نہیں کوئی بدلنے والا
يَتَّبِعُوْنَ	وہ پیروی کرتے	اضْطُرِرْتُمْ	تم مجبور ہو جاؤ
ظَاهِرَ الْاِثْمِ	ظاہری گناہ	يَكْسِبُوْنَ	کماتے ہیں
صَغَارٌ	ذلت	يَّشْرَحْ	کشادہ کر دیتا ہے
صَدْرَهٗ	اس کا سینہ	الرِّجْسَ	ناپاکی
مُسْتَقِيْمًا	سیدھا	يَّذَّكَّرُوْنَ	جو نصیحت قبول کرتے ہیں
دَارُ السَّلٰمِ	سلامتی کا گھر	النَّارُ مَثْوٰىكُمْ	آگ تمہارا ٹھکانا ہے
غٰفِلُوْنَ	بے خبر	وَيَسْتَخْلِفْ	اور تمہاری جگہ لے آئے
مِنَ الْحَرْثِ	فصلوں سے	الْاَنْعَامِ	مویشی
الْمَعْزِ	بکری	مَيْتَةً	مردار
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	جنہوں نے جھٹلایا	وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ	اور تول انصاف کیساتھ
تَذَكَّرُوْنَ	نصیحت قبول کرو	تَتَّقُوْنَ	متقی بن جاؤ
يُؤْمِنُوْنَ	ایمان لائیں	تُرْحَمُوْنَ	رحم کیا جائے
لَغٰفِلِيْنَ	بالکل بے خبر	يَصْدِفُوْنَ	منہ موڑتے ہیں
جَآءَ بِالْحَسَنَةِ	لائے گا ایک نیکی	سَرِيْعُ الْعِقَابِ	بہت جلد سزا دینے والا

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

مشق (100 فیصد حل شدہ)

سوال 1: خالی جگہیں پُر کریں۔

ا۔ آیت ۹۶ میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے سورج اور چاند کو تخلیق کرنے کی حکمت ماہ و سال کے حساب کے لیے بیان فرمائی ہے۔

۲۔ آیت ۱۰۱ میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی اولاد نہ ہونے کی عقلی دلیل یہ دی گئی ہے کہ اس کی بیوی ہی نہیں۔

۳۔ آیت ۱۲۱ کے مطابق جس جانور پر ذبح کرتے ہوئے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا نام نہ لیا جائے تو اس جانور کا گوشت نہیں کھانا چاہیے۔

۴۔ آیت ۱۵۵ میں قرآن حکیم کے بارے میں دو باتیں قرآن کی برکت اور اس کی پیروی بیان ہوئی ہیں۔

۵۔ آیت ۱۶۰ میں قیامت کے دن ایک نیکی پر دس نیکیوں کا ثواب دیئے جانے کی بشارت دی گئی ہے۔

سوال 2: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سوال 1: بارھویں رکوع کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کی کوئی دس نشانیاں تحریر کریں۔

جواب: اللہ تعالیٰ کی قدرت کی دس نشانیاں: سورۃ الانعام کی بارھویں رکوع کی روشنی میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی قدرت کی دس نشانیاں درجہ ذیل ہیں:

1۔ اللہ تعالیٰ دانے اور گٹھلی سے درخت پیدا فرماتا ہے۔

2۔ اللہ تعالیٰ جاندار کو بے جان سے نکال لاتا ہے۔

3۔ اللہ تعالیٰ بے جان کو جاندار سے نکالنے والا ہے۔

4۔ اللہ تعالیٰ اندھیرے اور تاریکی سے صبح روشن پیدا کرتا ہے۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

5۔ اللہ تعالیٰ نے رات کو آرام و سکون کے لیے بنایا ہے۔

6۔ اللہ تعالیٰ نے سورج اور چاند کے طلوع و غروب کو حساب سے رکھا ہے۔

7۔ اللہ تعالیٰ نے ستاروں کو پیدا فرمایا ہے تاکہ بحری اور بری سفروں میں انسان راستہ معلوم کر سکے۔

8۔ اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کو ایک جان سے یعنی حضرت آدم علیہ السلام سے پیدا فرمایا ہے۔

9۔ اللہ تعالیٰ آسمان سے بارش برساتا ہے۔

10۔ اللہ تعالیٰ بارش کے پانی سے مختلف نباتات اور باغات اُگاتا ہے۔

سوال 2: تیرھویں رکوع کی روشنی میں جواب دیں کہ مسلمانوں کو اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے بتوں کو بُرا بھلا کہنے سے کیوں منع کیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کا مسلمانوں کو بتوں کو بُرا بھلا کہنے سے منع کرنے کی وجہ:

سورۃ الانعام کے تیرھویں رکوع کی روشنی میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے مسلمانوں کو کفار کے بتوں کو بُرا بھلا کہنے سے اس لیے منع فرمایا کہ پھر یہ مشرک جاہلانہ ضد سے گزر کر اللہ تعالیٰ کی شان میں گستاخی کریں گے۔

حدیث شریف: نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ تم کسی کے ماں باپ کو گالی مت دو کہ اس طرح تم خود اپنے والدین کے لیے گالی کا سبب بن جاؤ گے۔

اس لیے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو کافروں کے بتوں کو بُرا بھلا کہنا، گالی دینا، توہین کرنے سے منع فرمایا ہے۔

سوال 3: پندرھویں رکوع کی روشنی میں اس شخص کی کیفیت بتائیں جسے اللہ سبحانہ و تعالیٰ اسلام کی ہدایت عطا فرمانا چاہتا ہے اور وہ شخص جسے اسلام کی ہدایت نہیں دینا چاہتا۔

جواب: اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسلام کی ہدایت پانے والے شخص کی کیفیت:

اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہدایت پانے والے شخص کی کیفیت کچھ یوں بیان کی گئی ہے کہ جس شخص کو اللہ تعالیٰ ہدایت دینا چاہتا ہے، اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو اپنا نور عطا فرماتا ہے، اس پر نیکی کے راستے آسان ہو جاتے ہیں اور ان کے دل میں ایمان کی محبت پیدا کر دیتا ہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے رسول اللہ ﷺ سے سینہ اسلام کے لیے کھول دینے کی تفسیر دریافت کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ مومن کے دل میں ایک روشنی ڈال دیتا ہے جس سے اس کا دل حق بات کو دیکھنے، سمجھنے اور قبول کرنے کے لیے کھل جاتا ہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا، اس کی کوئی علامت بھی ہے؟ فرمایا: ہاں۔ علامت یہ ہے کہ اس شخص کی ساری رغبت آخرت اور اس کی نعمتوں کی طرف ہو جاتی ہے اور دنیا کی بے جا خواہشات اور لذتوں سے گھبراتا ہے اور موت کے آنے سے پہلے موت کی تیاری کرنے لگتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسلام کی ہدایت نہ پانے والے شخص کی کیفیت:

اللہ تعالیٰ جس شخص کو بے راہ رکھنا چاہے اس کے سینے کو بہت تنگ کر دیتا ہے، اس کو حق بات کا قبول کرنا اور اس پر عمل کرنا ایسا دشوار ہوتا ہے جیسے کسی انسان کا آسمان میں چڑھنا۔

سوال 4: سولہویں اور سترہویں رکوع کی روشنی میں مشرکین کے گھڑے ہوئے عقیدوں اور جن چیزوں کو انہوں نے خود حلال و حرام ٹھہرا لیا اس کی چند مثالیں تحریر کریں۔

جواب: سورۃ الانعام کی سولہویں اور سترہویں رکوع کی روشنی میں مشرکین کے گھڑے ہوئے عقائد کی مثالیں:

مشرکین عرب کی ایک خاص گمراہ کن عقیدہ و عمل جو انہوں نے اپنے طور پر گھڑ رکھا تھا وہ یہ تھا کہ یہ لوگ زمینی پیداوار اور مال مویشی میں سے کچھ حصہ اللہ تعالیٰ کیلئے اور کچھ اپنے خود ساختہ معبودوں کے لیے مقرر کر لیتے، اللہ کے حصے کو مہمانوں، فقراء اور صلہ رحمی پر خرچ کرتے اور بتوں کے حصے کو بت خانہ کے پجاریوں اور نگہبانوں پر خرچ کیا کرتے تھے۔ پھر اگر بتوں کے مقرر حصے میں توقع کے مطابق پیداوار نہ ہوتی تو اللہ تعالیٰ کے حصے میں سے نکال کر اس میں شامل کر لیتے اور اس کے برعکس معاملہ ہوتا تو بتوں کے حصے میں سے نہ نکالتے اور کہتے کہ اللہ تو غنی ہے۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

سورۃ الانعام کے سولہویں اور سترہویں رکوع کی روشنی میں مشرکین کی حلال و حرام کی ہوئی چیزیں:

سورۃ الانعام میں مشرکین کی حلال و حرام کی ہوئی چیزوں کا بھی ذکر ہے۔ یہ مشرکین کچھ کھیت بتوں کے نام وقف کر دیتے اور کہتے کہ اس کا اصل مصرف فقط مرد ہیں۔ عورتوں کو اس میں سے کچھ دینا نہ دینا ہماری مرضی پر ہے، ان کو مطالبہ کا حق نہیں۔ اسی طرح جن چوپایہ جانوروں کو بتوں کے نام پر چھوڑ دیتے تو اُن پر سواری اور بار برداری کو حرام سمجھتے تھے۔ ذبح کرتے وقت یہ مشرکین اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیتے تھے۔ جن جانوروں کا نام بحیرہ یا سائبہ رکھ کر بتوں کے نام پر چھوڑتے۔ ان کے ذبح کے وقت اگر بچہ پیٹ سے زندہ نکلتا تو اس کو بھی ذبح کر لیتے اور صرف مردوں کے لیے حلال اور عورتوں کے لیے حرام سمجھتے تھے۔ اور اگر بچہ مردہ نکلتا تو وہ سب کے لیے حلال ہوتا تھا۔ بعض جانوروں کا دودھ بھی مردوں کے لیے حلال عورتوں کے لیے حرام سمجھتے تھے۔

سوال 5: انیسویں رکوع کی روشنی میں اسلامی تعلیمات کے حوالے سے جن کاموں کے کرنے کی تلقین کی گئی ہے اور جن کاموں سے روکا گیا ہے اُن کی ایک فہرست بنائیں۔

جواب: (الف) سورۃ الانعام کی انیسویں رکوع کی روشنی میں درجہ ذیل کاموں کی تلقین کی گئی ہے:

1۔ والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ 2۔ انصاف کے ساتھ ناپ اور تول پورا کرو۔

3۔ بات عدل کے ساتھ کرو۔ 4۔ اللہ تعالیٰ سے کیے ہوئے وعدے کو پورا کرو۔

5۔ صراطِ مستقیم کی پیروی کرو۔

(ب) سورۃ الانعام کی انیسویں رکوع کی روشنی میں درجہ ذیل کاموں سے روکا گیا ہے:

1۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ۔

2۔ تنگدستی کے ڈر سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو۔

3۔ بے حیائی کی باتوں کے قریب مت جاؤ۔ 4۔ کسی کا ناحق قتل مت کرو۔

5۔ یتیم کے مال کے قریب مت جاؤ یعنی یتیم کا مال مت کھاؤ۔

6۔ اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے راستے کے علاوہ دوسروں کے راستوں کی پیروی نہ کرو۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

سوال 3: صراطِ مستقیم پر ایک نوٹ لکھیں۔

جواب: صراطِ مستقیم:

صراطِ مستقیم کے معنی: صراطِ مستقیم کے معنی ہیں سیدھا راستہ یا سیدھی راہ۔ سیدھا راستہ وہ ہے جس میں موڑ نہ ہو اور مراد اس سے دین کا وہ راستہ ہے جس میں افراط اور تفریط نہ ہو۔ افراط کے معنی حد سے آگے بڑھنا اور تفریط کے معنی کوتاہی کرنا۔

صراطِ مستقیم کیا ہے؟

ایک مرفوع حدیث میں ہے کہ صراطِ مستقیم کتاب اللہ ہے۔ مسند احمد کی حدیث میں بھی مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک مثال بیان کی کہ صراطِ مستقیم کے دونوں طرف دو دیواریں ہیں، ان میں کئی ایک کھلے ہوئے دروازے اور دروازوں پر پردے لٹک رہے ہیں۔ صراطِ مستقیم کے دروازے پر ایک پکارنے والا مقرر ہے جو کہتا ہے کہ اے لوگو! تم سب کے سب اسی سیدھی راہ پر چلے جاؤ۔ ٹیڑھی ترچھی اِدھر اُدھر کی راہوں کو نہ دیکھو نہ ان پر جاؤ۔ اور اس راستے سے گزرنے والا جب کوئی شخص ان دروازوں میں سے کسی کو کھلنا چاہتا ہے تو ایک پکارنے والا کہتا ہے، خبردار! اسے نہ کھولنا۔ اگر کھولا تو اس راہ لگ جاؤ گے اور صراطِ مستقیم سے ہٹ جاؤ گے۔ پس صراطِ مستقیم تو اسلام ہے اور دیواریں اللہ کی حدیں ہیں اور کھلے ہوئے دروازے اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزیں ہیں اور دروازے پر پکارنے والا قرآن کریم ہے اور راستے کے اوپر سے پکارنے والا زندہ ضمیر ہے جو ہر ایماندار کے دل میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بطور واعظ کے ہوتا ہے۔

قرآن کریم کی روشنی میں:

(سورۃ الانعام آیت نمبر: 153) ترجمہ: ”اور بیشک یہ ہے میرا سیدھا راستہ پس اس کی پیروی کرو اور دوسرے راستوں کی پیروی نہ کر، ورنہ وہ تمہیں اس (اللہ) کے راستے سے الگ کر دیں گے، یہ ہیں وہ باتیں جن کی وہ تمہیں وصیت فرماتا ہے تاکہ تم پرہیز گار بنو۔“

یہ سیدھا راستہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور اطاعت رسول اللہ ﷺ ہے۔ قرآن و سنت پر عمل کر کے ہم اس صراطِ مستقیم کو حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے برعکس دوسرا راستہ گمراہی کا راستہ

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

ہوتا ہے جس میں انسان اپنے نفس کا غلام ہوتا ہے اور شیطانی راستوں پر چلتا ہے اور اُسی کے کاموں کو سرانجام دیتا ہے۔ صراطِ مستقیم پر چلنے کے لیے اور شیطانی راستوں سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ کی مدد اور توفیق کی ضرورت ہوتی ہے۔ صراطِ مستقیم کی طلب کا اللہ تعالیٰ حکم دے رہا ہے:

اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَۙ "ہمیں سیدھی (اور سچی) راہ دکھا۔"

جو خلوص سے صراطِ مستقیم کا طلبگار ہو، اللہ تعالیٰ انکو وہ راہ عطا کرتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَالَّذِيۡنَ جَاهَدُوۡا فِيۡنَا لَنَهۡدِيَنَّهُمۡ سُبُلَنَا ؕ (سورۃ العنکبوت: 69)

ترجمہ: "اور جو لوگ ہماری راہ میں مشقتیں برداشت کرتے ہیں ہم انہیں اپنی راہیں ضرور دکھا دینگے۔"

صراطِ مستقیم پر چلنے والوں پر اللہ تعالیٰ اپنا فضل و کرم فرماتا ہے۔ دین اور دنیا دونوں میں صراطِ مستقیم کے بغیر فلاح و کامیابی نہیں۔

گھریلو سرگرمی

سوال: روزمرہ زندگی میں پیش آنے والے ان مواقعوں کی فہرست بنائیں جہاں ہمیں صبر و تحمل کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

جواب: روزمرہ کی زندگی میں ہمارے سامنے بہت سے ایسے مواقع آتے ہیں جہاں ہمیں صبر و تحمل کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

1۔ گھر میں صبر و تحمل: انسان کو چاہیے کہ وہ گھر سے صبر و تحمل کا آغاز کرے۔ گھر میں بڑوں اور چھوٹوں سب کے ساتھ کسی بات میں اختلاف پر صبر و تحمل سے کام لے۔

2۔ کام کاج کے دوران صبر و تحمل: روزمرہ زندگی میں ہم جہاں کام کاج کے لیے جاتے ہیں مثلاً سکول، کالج، ہسپتال، کارخانہ وغیرہ وہاں تمام لوگوں کے ساتھ بات چیت اور کام کے سلسلے میں صبر و تحمل کرنا چاہیے۔

3۔ پڑوس میں صبر و تحمل: گھر کے بعد ہیں چاہیے کہ پڑوسیوں کے ساتھ بھی صبر و تحمل کا مزاج اپنائے رکھے۔

4۔ بازاروں میں صبر و تحمل: بازاروں میں خرید و فروخت کے وقت چھوٹی چھوٹی باتوں پر اُلجھنا

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

نہیں چاہیے۔

5۔ عوامی جگہوں پر صبر و تحمل: عوامی جگہوں مثلاً ریلوے اسٹیشن، بس اسٹیشن، بینک وغیرہ میں بھی صبر و تحمل کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

6۔ بحث ومباحثہ میں صبر و تحمل: اسلامی اور سیاسی بحث ومباحثہ میں الجھنے کی بجائے ایک دوسرے کی باتوں پر صبر و تحمل کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

7۔ رشتہ داریوں میں صبر و تحمل کا مظاہرہ: رشتہ داروں کے ساتھ چھوٹی چھوٹی باتوں کو انا کا مسئلہ نہیں بنانا چاہیے بلکہ صبر و تحمل اور مستقل مزاجی اپنانی چاہیے۔

سوال: قرآن حکیم میں چار حرام چیزوں کا ذکر چار مقامات پر آیا ہے، مندرجہ ذیل سورتوں میں ان مقامات کو تلاش کر کے ایک چارٹ بنائیں۔

جواب:

ا۔ سورۃ البقرہ: آیت نمبر 137 ترجمہ: "تم پر مردہ اور (بہاہوا) خون اور سور کا گوشت اور ہر وہ چیز جس پر اللہ کے سوا دوسروں کا نام پکارا گیا ہو حرام ہے۔"

۲۔ سورۃ الانعام: آیت نمبر 145 ترجمہ: "آپ کہہ دیجیے جو کچھ احکام بذریعہ وحی میرے پاس آئے ان میں تو میں کوئی حرام نہیں پاتا کسی کھانے والے کے لیے جو اس کو کھائے، مگر یہ کہ وہ مردار ہو یا کہ بہتا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت ہو کیونکہ وہ بالکل ناپاک ہے یا جو شرک کا ذریعہ ہو کر غیر اللہ کے لیے نامزد کر دیا گیا ہو۔"

۳۔ سورۃ المائدہ: آیت نمبر 90 ترجمہ: "اے ایمان والو! بات یہی ہے کہ شراب اور جوا اور تھان اور فال نکالنے کے پانسے سب گندی باتیں، شیطانی کام ہیں ان سے بالکل الگ رہو تاکہ تم فلاح یاب ہو۔"

۴۔ سورۃ النحل: آیت نمبر 115 ترجمہ: "تم پر صرف مردار اور خون اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا دوسرے کا نام پکارا جائے حرام ہیں۔"

www.perfect24u.com